ایک اچھی اور عام فہم تفسیر ہے جو جامع بھی ہے اور مختصر بھی۔ تبصرہ کے لئے پوری کتاب کا مطالعہ کرنا تو ظاہر ہے، مشکل ہوتا ہے، البتہ چیدہ چیدہ مقامات کا سرسری مطالعہ کرنے سے چند باتیں قابل غور معلوم ہوئیں:

☆ کتاب میں مذکور بعض روایات محل نظر ہیں، بل کہ کچھ تو ساقط الاعتبار ہیں، مثلاً سورۃ التوبہ کی آیت کریمہ: ﴿ومنهم من عاهد الله...... ﴾ کی تفسیر میں حضرت ثعلبہ بن حاطبؓ کی جو روایت شان نزول میں نقل کی گئی ہے، وہ محدثین کے نزدیک احتجاج کے قابل نہیں ہے، اولاً تو اس لئے کہ اس آیت کریمہ میں منافقین کے ایک کردار کو بیان کیا گیا ہے، جب کہ ائمہ جرح وتعدیل کے نزدیک حضرت ثعلبہ بن حاطبؓ بدری صحابی ہیں اور حدیث میں ہے کہ بدر اور حدیبیہ کے شرکاء جہنم سے بری ہوں گے۔ ثانیاً یہ قصہ یا روایت تین حضرات سے منقول ہے: حضرت ابوامامہ باہلیؓ، حضرت ابن عباسؓ اور امام حسن بصریؒ سے۔ تینوں حضرات سے جن طرق سے یہ قصہ منقول ہے، وہ سب ساقط الاعتبار ہیں۔

☆ بعض روایات کے نقل کرنے میں تحقیق وتخریج کے تقاضے پورے نہیں کئے گئے، احادیث کی تخریج کا یہ ضابطہ اور اصول ہے کہ حدیث نقل کرتے وقت اس کے مصادر اصلیہ کا حوالہ دیا جائے، جب کہ زیر تبصرہ کتاب میں اس امر کا اہتمام نہیں کیا گیا۔ بل کہ حدیث ذکر کر کے کبھی تفسیر میرٹھی کا حوالہ دیا گیا ہے، کبھی کسی اور ایسی کتاب کا جو حدیث کا مصدر اصلی ہرگز نہیں ہے۔ ایسی کتب کا حوالہ دینا محققین کے ہاں معیوب سمجھا جاتا ہے۔ آئندہ جلدوں میں اس امر کا خاص خیال رکھا جائے۔

☆ بعض روایات ایسی ذکر کی گئی ہیں، جو اسرائیلی لگتی ہیں، اگرچہ وہ بے ضرر ہیں اور عصمت انبیاء کے منافی نہیں ہیں۔ لیکن جب قرآن کریم کا فہم اور اس کی تفسیر اسرائیلی روایات کی محتاج نہیں ہے تو ایسی روایات ذکر کرنے کا کیا فائدہ؟ پھر جب ان کے اسرائیلی ہونے پر تنبیہ بھی نہ کی جائے تو ضرر اور بڑھ جاتا ہے۔

☆ پروف ریڈنگ کی غلطیاں اگرچہ کم ہیں، مگر بعض جگہ ایسی ہیں جن سے مطلب بگڑ جاتا ہے، مثلاً جزء ثانی، صفحہ ۴۷۴ کی یہ عبارت: ''آخر اسی حالت نفاق میں حضرت عثمان غنیؓ کے دور خلافت میں دارفانی کی طرف کوچ کر گیا۔''

باقی کتاب کی طباعت وسیٹنگ اور کاغذ مناسب ہے۔

مریض کے شرعی احکام: تالیف: مفتی محمد انعام الحق قاسمی صاحب، ناشر: دارالہدیٰ، صفحات 296، سائز 23x36/16، قیمت: 20 روپے۔

مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب مفتی دارالعلوم دیوبند نے تقریظ لکھتے ہوئے اس کتاب پر یوں تبصرہ کیا ہے: ''مریض سے متعلق جس قدر مسائل آتے ہیں، سب کو باب وار جمع کرنے کی مولانا نے سعی کی ہے، ابواب